

بی این ایم اور ااکثر اللہ نذر "إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ"، تحریر: حفیظ حسن آبادی

اکثر اللہ نذر بلوچ کا ٹیوٹ پیغام پڑھ کر بہت افسوس ہوا جس میں آپ نے حیرت انگیز مری کے بلوچ خواتین کی ماورائے عدالت گمشدگی پر مذمتی بیان کو مذہبی انتہا پسندوں و سعودی عرب کی حمایت سے تعبیر کیا ہے اس سے پہلے کہ جھوٹ سچ آنے سے پہلے کئی بستیاں ویران کرے اور اس پر کچھ کہے جائے پہلے حیرت انگیز مری کے بیان کے وہ حصے پیش کرنا ضروری ہے جن پر مبینہ اعتراض ہے تاکہ صاحب عقل خود فیصلہ کر سکیں کہ کہہ دہشت گردوں کی حمایت کا گمان اکثر کو گزرا ہے یا ایسا تاثر پیدا کرنا کسی کا زہنی اختراع ہے؟ حیرت انگیز مری کا بیان ہے کہ "جناح کی زیر قیادت سامراجی حربوں و مفادات کے تحت اسلام کے نام پر جس پاکستان کو وجود میں لایا گیا ہے وہ آج پوری دنیا کیلئے ایک ناسور بن چکا ہے کیونکہ پاکستان کے سیاہ و سفید کے مالک ملٹری اسٹیبلشمنٹ و حکمران اسلام کے نام کو اپنے مفادات و مقاصد کیلئے استعمال کر رہے ہیں اور مذہبی دہشت گرد گروہوں کو محفوظ پناہ گاہیں فراہم کر رہے ہیں طالبان اور دوسرے گروہ، جو پورے خطے کے لیے خطرہ ہیں اس تناظر میں اگر گزشتہ چند مہینوں کی پاکستانی سیاسی منظر نامہ کا جائزہ لیا جائے تو کھل کر سامنے آجاتا ہے کہ ضیاء کے دور میں پاکستانی آئین میں شامل کئے گئے اسلامی شقوں میں تبدیلی کی بات کر نے پر پاکستانی فوج اور خفیہ اداروں کی ایماء پر جماعت الدعوت جیسی جہادی تنظیم نے امریکہ اور دنیا کی آنکھوں میں دھول جھونکنے اور ان شقوں کے تحفظ کیلئے سیاسی جماعت بنانے کا فیصلہ کیا ہے ساتھ ہی دیوبندی، بریلوی اور جماعت اسلامی والے میدان میں کود پڑے ہیں جبکہ پاکستانی مفادات کے پیش نظر اس ملک کے ملٹری اسٹیبلشمنٹ اور خفیہ اداروں کے ساتھ ان سب اسلامی تنظیموں کو چین کے ایغور مسلمانوں پر جبر و استبداد اور مذہبی عبادات پر پابندی لگانے، زبردستی نماز و قرآن پڑھنے سے روکنے کے عمل پر سانس سونگھ جاتا ہے جو پاکستان کے دوغلا پن کا کلمہ کھلا اظہار ہے جبکہ یہی چینی حکمران ایک جانب سنکیانگ صوبہ میں مسلمانوں پر جبر کرتے ہیں، اور دوسری جانب اقوام متحدہ میں جیش محمد اور اس کے سربراہ مولانا مسعود اظہر کو دہشت گرد قرار

دینے والے انہی کی جانب سے پیش کردہ قرارداد کو ویٹو کرتے ہیں۔
 حیرت انگیز مری نے سعودی عرب کی معتدل اسلام کی واپسی کی
 کوششوں کو خطے کے لیے مثبت قرار دیا انہوں نے کہا کہ بلوچوں کی
 بڑی تعداد خلیجی ممالک میں زندگی بسر کر رہے ہیں اور ان ممالک کا
 تاریخی طور پر بلوچوں کے ساتھ بھی اچھے تعلقات رہے ہیں انہیں خود
 قابض قوتوں نے ایک قوم ہوتے ہوئے کئی ممالک میں تقسیم کیا ہوا ہے
 اس لیے خلیجی ممالک ایرانی اور پاکستانی مقبوضہ بلوچستان کی
 آزادی کے لیے اپنا کردار ادا کرتے ہوئے بلوچوں کی اخلاقی سفارتی
 مدد کریں کیونکہ پاکستان، ایران اور چین خطے میں اپنی مفادات کی
 خاطر اسلامی اور سوشلزم کے لبادے میں اصل میں اپنی نوآبادیاتی
 عزائم کی تکمیل کر رہے ہیں۔"

یہ تھے وہ جملے جہاں دہشتگردی کے حوالے بات کی گئی ہے جبکہ سعودی
 عرب کا نام تین مختلف موضعات پر مختصر بات کرتے لی گئی ہے پہلے
 سعودی عرب کی معتدل اسلام کی طرف لوٹنے کا ارادہ ایک مثبت عمل ہے
 دوسرا عرب ممالک کے بلوچوں کیساتھ تاریخی اچھے رشتے رہے ہیں
 تیسرا سعودی عرب سمیت دیگر ممالک پاکستان، ایران اور چین کے
 نوآبادیاتی منصوبوں کے خلاف بلوچوں کے جدوجہد آزادی کی مشرقی و
 مغربی بلوچستان میں اخلاقی و سفارتی مدد کریں جہاں تک میں سمجھ
 پارہا ہو یہاں کہیں بھی دہشت گردوں کا حمایت نظر نہ آ رہا اس
 کے برعکس بیان میں حیرت انگیز مری کا موقف دہشت گردوں کے خلاف اور
 پاکستان کے ساتھ ان کے گٹھ جوڑ کا واشگاف الفاظ میں ذکر ہے۔ اگر
 اکثر کو حیرت انگیز مری کا یہ بات پسند نہ آئی ہے کہ آپ نے سعودی
 عرب میں معتدل اسلام کی طرف لوٹنے کو مثبت قرار دیا ہے تو یہ مری
 کے روشن فکری اور عرب ممالک میں مقیم بلوچوں کی طرف سے نیک
 خواہشات کا اظہار ہے کیونکہ اگر وہاں قانون عوام کیلئے آسانیاں
 پیدا کرنے کے لئے بنائے جاتے ہیں اس سے لاکھوں بلوچوں کو بھی
 فائدہ ہوگا۔ ویسے ہم مریخ پر نہ ہیں زمین پر زندگی گزار رہے ہیں تو
 ایسی چیزوں سے لاتعلق بھی رہے نہ ہیں سکتے آج پوری دنیا سعودی عرب
 کے اس معتدل اسلام کی طرف لوٹنے کے عمل کو غور سے دیکھ رہی ہے اور
 حوصلہ افزائی بھی کر رہی کیوں کہ جس دہشت گردی سے بلوچ متاثر ہے
 اس سے پوری دنیا متاثر ہوئے بنا نہ رہے سکا ہے اور اس سے چھٹکارا
 بھی چاہتی ہے امریکہ کے نائن الیون میں سعودی عرب کا نام سرفہرست
 رہا ہے روس چیچن اور داغستان میں دہشت گردوں کو فنڈنگ کرنے میں
 سعودی عرب کا نام اعلیٰ سطح پر بارہا لے چکا ہے پاکستان میں بھی
 تمام ترقی پسند و آزادی پسند بارہا کہہ چکے ہیں کہ سعودی عرب و
 دیگر خلیجی ممالک کے فنڈز مسجدوں اور اسلام کی تبلیغ کے نام پر
 آتے ضرور ہیں لیکن وہ خرچ دہشت گرد بنانے پر ہوتے ہیں اگر سعودی

حکومت اپنی غلطیوں کا احساس کر کے اُنہیں ٹھیک کرنے کی طرف قدم بڑھا رہا ہے تو ہمیں کچھ اور نہیں کم از کم اس عمل کو تو درست کرنا چاہیے۔ امریکہ، روس، یورپی ممالک ساری ترقی پسند دنیا نے سعودی شہزادہ کے مذکورہ بیان کی حمایت کی ہے۔ ایسے میں اگر عالمی قوتوں کیساتھ ایک بلوچ لیہ رنے بھی ایک مثبت قدم کو ٹھیک کہا تو کیا بُرا ہوا؟ کیا ایسا تو نہیں ہے کہ آپ اور آپ کے منوا آئندہ ان تمام یورپی ممالک، کینیڈا، اسٹریلیا، اسرائیل، روس و امریکہ سے اخلاقی و سفارتی مدد کی اپیل نہیں کریں گے کیونکہ انہوں نے بھی سعودی عرب کے اس ایک عمل کو درست کہنے کی غلطی نہ دہرائی ہے تو آپ کے اپیل کیلئے صرف چین اور ایران ہی رہ جاتے ہیں جو ابھی اس سلسلے میں خاموش ہیں۔

ایک اکثر کی حثیت سے اگر کوئی بڑی عادتوں سے مریض بن کر اکثر کے پاس آتا ہے تو اکثر اسے گزشتہ دوروں میں اور بھول جانے کا کہتا ہے یا اسے کہتا ہے روزانہ دس بار اپنے گزشتہ کو یاد کرو؟ یا لوگوں کو ہدایت کرتا ہے اس کے درست ہونے کی کوششوں کو حقیر سمجھ کر نظر انداز کرو اور کوئی موقع ضائع نہ کرے بغیر اس کے ماضی کے غلطیوں کا طعنہ دیتے رہو؟ امید ہے بحیثیت اکثر آپ اولڈ کرائز دیں گے حیرت انگیز نہیں ہے سعودی عرب کے اس مثبت عمل کو درست کہنا اور طعنہ دینے کے بجائے اسلام کے مقدس نام کو روبرو خطرات کی طرف اشارہ کیا ہے۔

دوسرا بلوچوں کی بڑی تعداد عرب ممالک میں مقیم ہے اور ہمارے آپس میں گہرے تاریخی اور ایک دوسرے کے احترام پر مبنی دوستی کے روایات ہیں بلوچوں نے ہر مشکل وقت میں عربوں کے ساتھ دیا ہے اب اگر بلوچ قوم مشکل میں ہے تو ان کا حق بنتا ہے کہ وہ پاکستان چین اور ایران کے بجائے اپنے حقیقی اور تاریخ دوست بلوچوں کا اخلاقی و سفارتی مدد کریں؟ بلوچوں میں آپ بھی آتے ہیں اور باقی ہر عام و خاص بلوچ آتا ہے یا اس نے کسی مخصوص فرد یا ٹولے کی مدد کی اپیل نہیں کی ہے جو کسی کے خاطر پر ناگوار گذرے۔

میری کہ بیان میں صرف سعودی عرب کے فقط ایک عمل کو درست کرنے کی کوشش کو ٹھیک کہا گیا ہے جو پوری دنیا میں بنیاد پرست و دہشت گرد بنانے اور اسلام کے بدنام ہونے کا سبب بنا جاتا ہے اس کے علاوہ اس بیان میں ان تمام تنظیموں اور پاکستانی پالیسی ساز اداروں کا ذکر ہے جن کو سعودی عرب سمیت درجنوں اسلامی ممالک کے مخیر حضرات اور کئی یورپی و افریقی ممالک دل کھول کر مدد کرتے رہے ہیں ان کو بلوچ لیہ رنے خیردار کیا ہے کہ آپ کا پیسہ نہ اسلام کی بھلائی کیلئے خرچ ہو رہا ہے نہ دہشت گردی کے خلاف استعمال ہو رہا ہے یہ پیسہ مظلوموں کو دبانے پاکستان ایران و چین کے توسیع پسندانہ عزائم کے

تکمیل کیلئے استعمال اور کیا یہ آپ بھی موقف نہ لے رہا ہے؟
 مضمون سمیٹنے سے پہلے ایک بات انتہائی اہم ہے وہ یہ کہ بلوچ
 خواتین کا دشمن کہ ہاتھوں اغواء ہونا ایک ایسا قومی المیہ ہے جس
 پر جتنا کہا جائے کم ہے ایسے واقعات کہ تدارک کے لئے حقیقی یکجہتی
 کی ضرورت ہے نہ کہ ایک دوسرے کے جوابدہی سے گریزاں بھگوڑوں کو جا
 پناہ دے کر فریق بنا جائے ہم آزادی پسند تمام دوستوں کو کھل کر
 کہتے ہیں کہ یہ غلطی ماضی بعید و ماضی قریب میں تمام تنظیمیں
 یکساں کر چکی ہیں سب کیلئے ان کا انجام بصورت میں بھیانک نکلا
 ہے آج ایک شخص اپنے تنظیم سے صرف اس لئے بھاگ کر تمہاری باہو
 میں آ رہا ہے کہ وہ اپنے کرتوت کا جواب دینے سے قاصر ہے فرار
 اختیار کرنا چاہتا ہے تو کل کیا وہ آپ کے کسی بات پر جوابدہی سے
 بھاگ کر کہیں اور چلا نہیں جائیگا؟

خواتین کا اغواء جہد کاروں کے رشتہ داروں کو زیر عتاب لانا جیسے
 واقعات کے مکمل روک تھام شامل ممکن نہ ہو لیکن اگر حیرت انگیز
 ، براہمدغ خان بگٹی ، اکٹرالہ نذر بلوچ اور خلیل بلوچ آپس میں
 سنجیدہ گفتگو کر کے مشترکہ لائحہ طہ کریں تو ایسے ظالم ، وحشی و کم
 ظرف دشمن کے سامنے مناسب مزاحمت منظم کی جاسکتی ہے اور ایسا
 موثر اشتراک عمل ایسے غیر سنجیدہ بیانوں سے بڑی طرح متاثر ہوگا نہ
 گا کبھی نہیں ہے ایک دن پہلے آپ کا نمائندہ گوہرام بی ایل اے سے
 اتحاد کا جھوٹا اعلان کرتے ہیں جبکہ اگلے دن آپ حیرت انگیز
 بیٹھ بٹھائے ایسی بات منسوب کر کے اس کی مذمت کرتے ہیں جس کا
 وجود ہی نہیں ہے

آزادی پسند تنظیم ہی این ایم کا بیان بھی اسی سیاق و سباق میں
 لکھا گیا ہے اگر بیان ذیلی سطح پر کسی کم علم نوجوان نے بغض
 معاویہ کے تحت لکھا ہے تو یہ اکٹرالہ نذر اور بی این ایم کے
 ساکھ کیلئے بہت بڑا شگون ہے وہ اپنے ناموں کے ساتھ ایسی مذاق
 کا تدارک کریں اگر یہ بیان اوپری سطح پر دیا گیا ہے تو اس میں دو
 باتیں کی جاسکتی ہیں پہلے ان دوستوں نے خود بیان نہیں پڑھا ہے
 کسی نے سیاق سباق سے ٹکرا کر انہیں کچھ کہا ہے جس پر انہوں نے یہ
 بیان دیا ہے اگر ایسا نہیں ہے اور انہوں نے اپنی ہوش و حواس میں یہ
 بیان دیا ہے تو بی این ایم اور اکٹرالہ نذر کیلئے ”إنا لله وإنا
 إليه راجعون“ کہا جائے باقی دوست برائے مہربانی حیرت انگیز
 کا بیان ایک بار پھر غور سے پڑھیں اور خود فیصلہ کریں کیونکہ یہ ان
 کا بنیادی حق ہے
 } } ختم شد